© rasailojaraid.com

فرمایا۔ ہر جگہ سادگی، کفایت شعاری اور خالص اسلامی رنگ کے غلبہ اور دینی نہج پر حیرت و استعجاب کے ساتھ بڑے اطمینان، مسرت اور کمال سرور کا اظہار فرماتے رہے۔

معزز مہمان ڈیڑھ بجے جامع مسجد دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے تو مسجد میں دارالعلوم کے طلبا اور عامۃ المسلمین کا عظیم اجتماع بن چکا تھا، مسجد، صحنِ مسجد، باہر کے چمن کھچا کھچ بھر چکے تھے مسجد کو اپنی وسعتوں کے باوجود تنگدامنی کی شکایت تھی ــــــــ دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ، نے اولاً مہمانوں کا تعارف کرایا اور پھر اضیاف کی دارالعلوم تشریف آوری پر ان کا عربی زبان میں بھرپور شکریہ ادا کیا، اور جناب ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف کو خطاب کی دعوت دی، انہوں نے اپنے مفصل خطاب میں مرکزِ علم دارالعلوم حقانیہ کی عظیم دینی و تاریخی خدمات بالخصوص جہادِ افغانستان میں مرکزی کردار کو ایک لازوال تاریخی کارنامہ قرار دیا۔ اور اب کے سیاہ انقلاب میں مولانا سمیع الحق کی دینی اور اسلامی مساعی کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

افغان عبوری حکومت کے سربراہ مولانا پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی نے اپنے عربی خطبۂ جمعہ میں جہادِ افغانستان کی تازہ ترین صورتِ حال، مسلمان ممالک کی ذمہ داریاں، پاکستان کی حالیہ حساس ذمہ داری، دینی قوتوں کی بیداری، دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء کا جہاد میں مرکزی کردار اور اس سلسلہ میں مستقبل کے عزائم پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت پر نمازِ جمعہ بھی حضرت مجددی صاحب مدظلہ نے پڑھائی۔

نمازِ جمعہ کے بعد مولانا سمیع الحق مدظلہ نے دارالعلوم کے مہمان خانہ میں اضیافِ محترم کو ظہرانہ دیا۔ اور اس موقعہ پر عالمِ اسلام کے اہم ترین مسائل بالخصوص جہادِ افغانستان اور پاکستان کی حالیہ نازک ترین سیاسی صورتِ حال پر تفصیل سے تبادلۂ خیال کیا۔

اس موقعہ پر رابطہ عالمِ اسلامی کے سیکرٹری جنرل جناب ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف اور افغان عبوری حکومت کے سربراہ جناب پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی نے جو خطابات فرمائے وہ آئندہ شمارے میں عربی مع اردو ترجمہ پیش کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

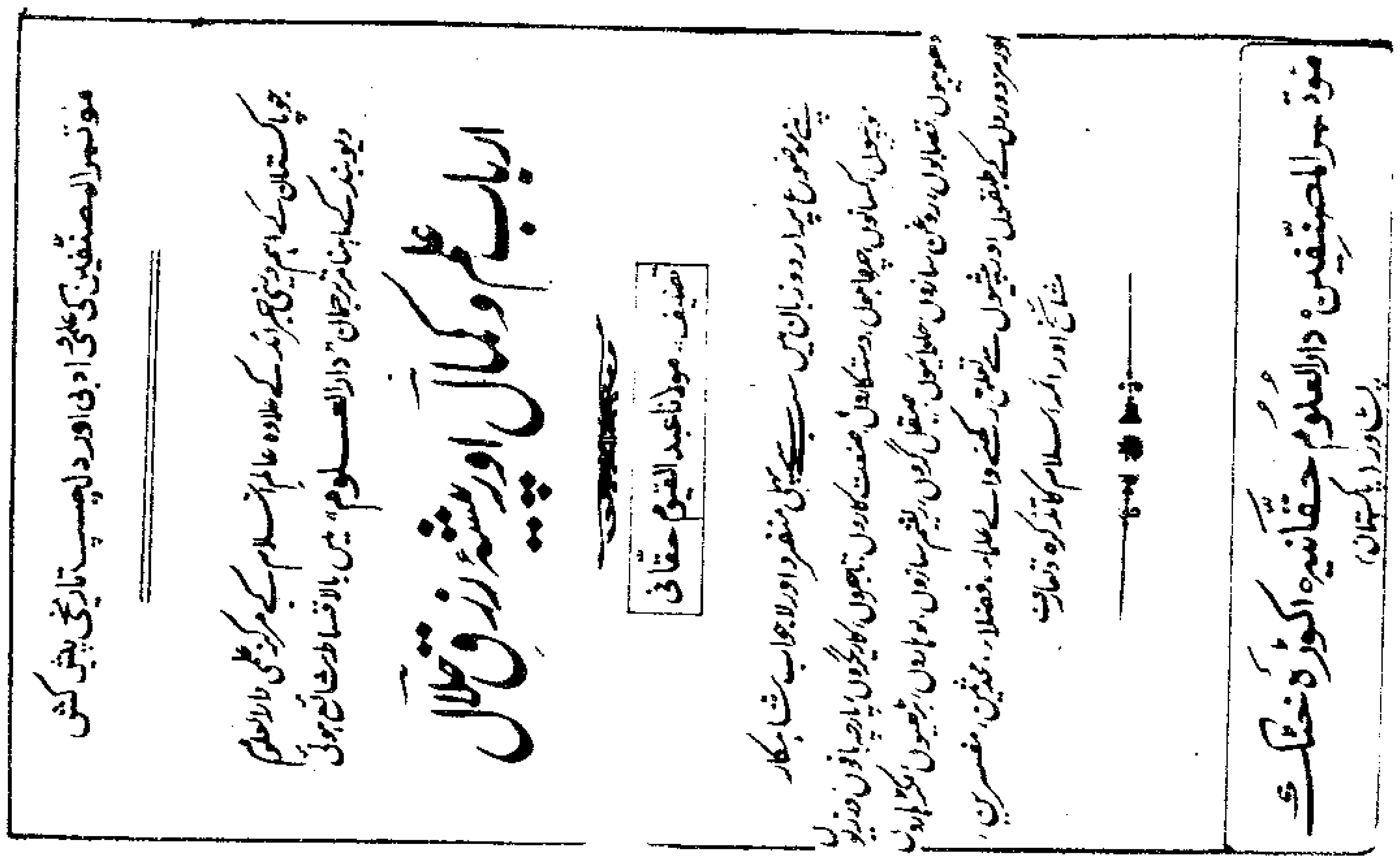

© rasailojaraid.com